DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی زمین میں قیمتی خزانے دفن ہیں پاکستان کی خوشحالی بلوچستان کی ترقی سے منسلک ہے، وزیراعظم۔	جنگ ودیگراخبارات
02	انجینئرنگ کا شعبہ ملک وقوم کی تعمیروترقی میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
03	وزیراعلیٰ کی نوابزادہ امیرحمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں شرکت۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	ہمیں قدرتی آفات کے خطرات کے لیے تیار رہنا چاہیے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچستان حکومت کا 5لاکھ ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	دارالامان کوئٹہ سے خاتون فرار سیکرٹری سوشل ویلفیئر نے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	ڈی آئی جی کوئٹہ کا پولیس لائن میں دربار۔	جنگ ودیگراخبارات
08	الٹی میٹم ختم افغان باشندوں کے خلاف کاروائیاں تیز 50 گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں نئے گیس کنکیشنز پر درآمدی گیس کے نرخ لاگو۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں زیرزمین پانی خطرناک حدتک نیچے چلاگیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	حب ماسٹر پلان سرکاری ونیم سرکاری محکموں میں تعاون کا فقدان رکاوٹوں کا خدشہ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار دینے کی کوشش کریں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
13	آئین کی بالادستی جمہوری حکمرانی پر تمام سیاسی جماعتوں سے بات ہوسکتی ہے، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	صوبے کی قدیم فورس کا وجود ختم کرنا کسی طور بھی منظور نہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	قرارداد لاہور کی روشنی میں نیا عمرانی معاہدہ کیا جائے، خوشحال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ بگٹی کے قریب دوگروپوں میں مسلح تصادم دوافراد ہلاک، ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ نصب کرتے ہوئے دھماکہ دودہشت گرد ہلاک ایک زخمی، بروری پولیس کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ تین مسلح افراد ہلاک ایک اہلکار زخمی، سریاروڈ لنک شاہوانی کے قریب گودام کا چوکیدار اوراس کا دوست قتل، کوسٹ گارڈ کی مختلف کاروائیاں اربوں روپے کی منشیات برآمد، کوئٹہ حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث دوملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل:

مورخہ 26.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے ایک اور اعلان !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے یہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے لیکن اس کے باوجود افسوس کی بات یہ ہے کہ وفاق میں آنے والی حکومتوں نے آج تک اس کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیئے ۔ یہ معاملہ صرف اخباری بیانات تک ہی محدود رہا۔ صوبہ اس وقت بڑے بڑے مسائل سے دوچار ہے اوراس طرح اس کے عوام بھی محرومی کا شکار ہیں۔ سابقہ حکومتیں اور موجودہ حکومت نے بھی متعدد باراس بڑے صوبے کی محرومیوں کے خاتمے کے اعلانات کرتی رہی ہیں لیکن ان پر عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا جس کے

CamScanner

باعث صوبے کے مسائل جوں کے توں ہیں۔گذشتہ روز وفاقی وزیر اوور سیز چوہدری سالک حسین نے قبائلی وسماجی رہنما سیف الرحمٰن خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے وفاق اقدامات کر رہا ہے۔اس پسماندہ صوبے کی سالوں سال محرومیوں کا خاتمہ اور بلوچستان کی ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔وفاق نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم بلوچستان کو وہ وسائل فراہم کریں گے۔جو ماضی۔گے۔کے حکمرانوں نے نظر انداز کئے اور یہی وجہ ہے کہ بادچھاری کے عوام کے تحفظات ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستا ن اسمبلی سی پیک میز ٹو میں بلوچستا ن کے لئے منصوبے رکھنے کی قرار دادیں منظور!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستا ن میں ایک با رپھر 18 مز دورو ں کا اغوا ء !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 OCT 2025

Page No. 1

2018 میں مکمل ختم کی گئی دہشتگردی بلوچستان سمیت دیگر علاقوں میں دوبارہ سر اٹھا رہی ہے، سیکیورٹی ادارے امن کیلئے جانوں کی قربانیاں دے رہے ہیں

بلوچستان کی زمین میں قیمتی خزانے دفن ہیں

پاکستان کی خوشحالی بلوچستان کی ترقی سے منسلک ہے: وزیراعظم

دہائیوں بلوچستان کو نظر انداز کرنا خود احتسابی کا لمحہ ہے، بلوچ عوام ہمیشہ کشادہ دل اور مہمان نواز رہے، صوبے میں مختلف برادریوں کے درمیان دیرپا ہم آہنگی قائم رہی، شہباز شریف

ملک میں امن، اتفاق اور اتحاد ہی ترقی کی ضمانت ہیں، بلوچستان کے عوام ہمارے بھائی ہیں، انہیں ترقی کے عمل میں ساتھ لے کر چلنا ہوگا، دوردراز علاقوں تک بجلی، پانی اور سڑکوں کی فراہمی بڑا چیلنج ہے

اللہ تعالیٰ نے اس صوبے کو قیمتی معدنی وسائل سے نوازا ہے جو پوری قوم کا خزانہ ہیں، بلوچستان میں مکمل امن وامان قائم کرکے ترقی کا عمل تیز کیا جائے گا اسکے لئے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

کراچی تا چمن شاہراہ پر حادثات معمول بن چکے ہیں جسے خونی روڈ کہا جاتا ہے، اب اسے امن کی سڑک میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس منصوبے پر تقریباً 300 ارب روپے لاگت آئے گی، خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ 2018 میں دہشتگردی کو مکمل طور پر ختم کردیا تھا لیکن بلوچستان سمیت دیگر علاقوں میں دہشتگردی دوبارہ سر اٹھا رہی ہے۔ بلوچستان ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کا کہنا تھا بلوچ رہنماؤں نے رضاکارانہ طور پر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا، بلوچستان کی تاریخ، ثقافت اور روایات اسے منفرد بناتی ہیں، اللہ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے، لیکن افسوس کہ بلوچستان کی دولت اب بھی زمین کے اندر دفن ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دہائیوں میں بلوچستان کو نظر انداز کرنا خود احتسابی کا لمحہ ہے، بلوچ عوام ہمیشہ کشادہ دل اور مہمان نواز رہے ہیں، بلوچستان میں مختلف برادریوں کے درمیان دیرپا ہم آہنگی قائم رہی، صوبے کی جغرافیائی ساخت ترقی کے سفر میں چیلنج بن گئی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دور دراز آبادیوں تک بجلی اور سڑکوں کی فراہمی بڑا مسئلہ ہے، مضبوط سڑکوں کے نیٹ ورک کے بغیر تعلیم و صنعت کی ترقی ممکن نہیں، بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی خوشحالی سے جڑی ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا وفاق کی روح باہمی قربانی اور بھائی چارے میں پوشیدہ ہے، صوبوں کے درمیان اتفاق رائے پاکستان کی مضبوطی کی بنیاد ہے، ہم سب کو مل کر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ہم پہلے پاکستانی اور بعد میں صوبوں کے مکین ہیں۔ ان کا کہنا تھا 2018 میں دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کردیا تھا، بلوچستان اور دیگر علاقوں میں دہشت گردی پھر سر اٹھا رہی ہے، سکیورٹی ادارے ہر روز امن کے لیے اپنی جانوں کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہمارے بھائی ہیں، انہیں ترقی میں برابر شریک ہونا ہوگا، وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بنا پر بے امنی پیدا ہوئی، اتحاد، محبت اور عزم سے بلوچستان سے پشاور تک ترقی ممکن ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کراچی تا چمن شاہراہ پر روز حادثات میں جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے، 350 ارب روپے کی لاگت سے شاہراہ کو دو رویہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا، ہم چاہتے ہیں کہ خونی روڈ کو امن کی سڑک میں تبدیل کردیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے تمام صوبے ایک خاندان کی مانند ہیں، امن، اتحاد اور بھائی چارہ ہی ترقی کی ضمانت ہے، ان شاء اللہ پاکستان ایک عظیم ملک بنے گا۔ بلوچستان کے عوام کشادہ دل، مہمان نواز اور اپنی ثقافت و اقدار پر فخر کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس صوبے کو قیمتی معدنی وسائل سے نوازا ہے جو پوری قوم کا خزانہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا، جس کے باعث ترقی کا سفر متاثر ہوا۔ صوبے کی جغرافیائی ساخت ترقی کے راستے میں چیلنج بنی ہوئی ہے، تاہم اب وقت آگیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو ملک کی ترقی میں برابر کا شریک بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام صوبے ایک خاندان ہیں اور وفاق کی اصل روح باہمی قربانی، اتحاد اور بھائی چارے میں پوشیدہ ہے۔ شہباز شریف نے 2010 کے این ایف سی ایوارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت پنجاب نے تاریخی قربانی دی تھی اور بلوچستان کو 10 فیصد حصہ دینے کی حمایت کی گئی تھی۔ مضبوط سڑکوں کے نیٹ ورک کے بغیر تعلیم، صنعت اور روزگار کی ترقی ممکن نہیں۔ کراچی تا چمن شاہراہ پر حادثات معمول بن چکے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 OCT 2025

Page No. 2

گورنر جعفر مندوخیل انسٹی ٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس کوئٹہ چیپٹر کی جانب سے نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورتربیت وجیہہ قمر ملاقات کررہی ہیں

سرکاری یونیورسٹیوں کو بحرانوں سے نکال کر ترقی و استحکام کی جانب گامزن کردیا

اگلی ترجیح 21 ویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ صلاحیت سازی کے اقدامات کو بڑھانا ہے، جعفر مندوخیل کی وفاقی وزیر مملکت سے گفتگو

انجینئرنگ کا شعبہ ملکی تعمیر وترقی میں اہمیت کا حامل، انکی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر روشن مستقبل یقینی بنا سکتے ہیں، کانفرنس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ طویل جدوجہد اور بھرپور توجہ مرکوز کرنے کے بعد ہم نے کامیابی کے ساتھ بلوچستان میں تمام سرکاری یونیورسٹیوں کو بحرانوں سے نکال کر دیرپا استحکام وترقی کی جانب گامزن کیا ہے۔ یہ شاندار تبدیلی تمام وائس چانسلرز اور میری گورنر ہاوس ٹیم کی مشترکہ کوششوں کا ثبوت ہے۔ جنہوں نے صوبے میں ہائیر ایجوکیشن کو پروان چڑھانے کے میرے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے راہ ہموار کی۔ ہماری اگلی ترجیح اکیسویں صدی کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ صلاحیت سازی کے اقدامات کو بڑھانا ہے جس کا مقصد بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں اور ان کے کیمپسز کے توسط سے پورے خطے میں سماجی و اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانا ہے۔ یہ بات انہوں نے وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف، ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) اور وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی بھرپور حمایت اور رہنمائی کی بدولت بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کو نمایاں فروغ ملا ہے۔ ان کی اجتماعی کوششیں بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر اور معیاری تعلیم کے ساتھ معاشی طور پر بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کررہی ہیں جو ہماری علاقائی ترقی کی خواہشات کے عین مطابق ہیں۔ اس باہمی تعاون کے جذبے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم ایک جامع تعلیمی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے اچھی پوزیشن میں ہیں جو عالمی معیارات کو اپناتے ہوئے مقامی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ہائیر ایجوکیشن، آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ایچ ای سی کے وسیع تجربے سے خاص طور پر کوالٹی ایجوکیشن اور آن لائن کورسز نے ماضی میں ہماری یونیورسٹیوں کو بہت فائدہ پہنچایا ہے اور مستقبل میں بھی ایسا کرتے رہیں گے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بلوچستان جدید تعلیم میں سب سے آگے رہے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انجینئرنگ اور تعمیرات سے وابستہ تمام افراد ملک وقوم کی تعمیر وترقی کے کاموں میں دن رات مصروف عمل رہتے ہیں۔ انجینئرنگ کا شعبہ ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم انجینئرز اینڈ کنسٹرکٹرز کی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اپنے روشن مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انسٹیٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس پاکستان کی آرگنائزنگ کمیٹی کوئٹہ چیپٹر کی جانب سے منعقدہ تین روزہ کانفرنس اور نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیئرمین آئیپکس نصیر حجازی، ڈپٹی چیئرمین سیف دوتانی، چیف انجینئر ڈی ایچ اے احمد عزیز، فواد سہیل عباسی، اور بیوٹمز یونیورسٹی انجینئرنگ شعبہ کے چیئرمین نوید مروت سمیت ملک بھر انجینئرز اینڈ بلڈرز کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پاکستان میں اپنے اعلیٰ تعمیراتی معیارات اور نئی بستیوں کی منصوبہ بندی کیلئے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کا بھی نمایاں مقام ہے جو شہروں کو خوبصورتی اور نفاست سے بلند کرتا ہے۔ ڈی ایچ اے کوئٹہ کی جلد تکمیل سے یہاں انفراسٹرکچر کی ترقی اور مقامی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ انہوں نے کانفرنس میں موجود سینئر انجینئرز اور بلڈرز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے غریب یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کیلئے کیا پروگرام رکھتے ہیں اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جدید مہارتیں سکھانے میں وہ ہماری کیا مدد اور رہنمائی کر سکتے ہیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے دیگر صوبوں سے آئے ہوئے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تین روزہ نمائش کا بھی باقاعدہ افتتاح کیا اور لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

انجینئرنگ کا شعبہ ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے گورنر

ہم انجینئرز اینڈ کنسٹرکٹرز کی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر ملک وقوم کا مستقبل یقینی بنا سکتے ہیں، شیخ جعفر خان مندوخیل

انجینئرز بجلی کے بحران پر قابو پانے میں ہماری رہنمائی کریں کہ ہم اپنے روایتی نظام کو سولر انرجی پر کسطرح منتقل کر سکتے ہیں، آئی اے پی کی تقریب سے خطاب

ہم نے کامیابی کے ساتھ بلوچستان میں سرکاری یونیورسٹیوں کو بحرانوں سے نکال دیا، وفاقی وزیر مملکت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر سے گفتگو

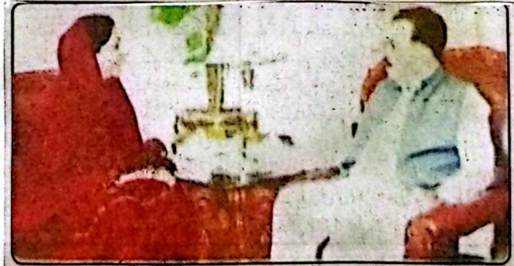

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر مملکت برائے تعلیم وجیہہ قمر ملاقات کررہی ہے

کوئٹہ، گورنر جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ مسلم لیگ (ن) کے رہنما ثناء انتظار مسیح کی قیادت میں گروپ فوٹو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انجینئرنگ اور تعمیرات سے وابستہ تمام افراد ملک وقوم کی تعمیر وترقی کے کاموں میں دن رات مصروف عمل رہتے ہیں۔ انجینئرنگ کا شعبہ ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم انجینئرز......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اینڈ کنسٹرکٹرز کی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اپنے روشن مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انسٹیٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس پاکستان کی آرگنائزنگ کمیٹی کوئٹہ چیپٹر کی جانب سے منعقدہ تین روزہ کانفرنس اور نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیئرمین آئیپکس نصیر حجازی، ڈپٹی چیئرمین سیف دوتانی، چیف انجینئر ڈی ایچ اے احمد عزیز، فواد سہیل عباسی، اور بیوٹمز یونیورسٹی انجینئرنگ شعبہ کے چیئرمین نوید مروت سمیت ملک بھر انجینئرز اینڈ بلڈرز کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان میں اپنے اعلیٰ تعمیراتی معیارات اور نئی بستیوں کی منصوبہ بندی کیلئے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کا بھی نمایاں مقام ہے جو شہروں کو خوبصورتی اور نفاست سے بلند کرتا ہے۔ ڈی ایچ اے کوئٹہ کی جلد تکمیل سے یہاں انفراسٹرکچر کی ترقی اور مقامی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب کریگے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ سائنس اینڈ انجینئرنگ کے شعبوں میں جو ملک کسی توانائی کی پیداوار میں اضافہ کریگا تو روشن مستقبل بھی اسی کا ہوگا۔ آپ انجینئرز حضرات بجلی کے بحران پر قابو پانے میں ہماری رہنمائی کریں کہ ہم اپنے بجلی کے روایتی نظام کو سولر انرجی پر کسطرح منتقل کر سکتے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 03 جمادی الاول 1447ھ 26 اکتوبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 111

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 4

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، نواب ثناء اللہ زہری کے صاحبزادے مشیر بلدیات امیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں شریک ہیں

وزیراعلیٰ کی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت

پروقار تقریب میں بلاول بھٹو زرداری، سید مراد علی شاہ، فیصل کریم کنڈی و دیگر سیاسی و سماجی شخصیات بھی شریک

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری کے صاحبزادے اور مشیر برائے بلدیات بلوچستان نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی کراچی میں منعقد ہونے والی اس پروقار تقریب میں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، گورنر خیبرپختونخوا .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

فیصل کریم کنڈی اور دیگر سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی تقریب کے دوران سیاسی رہنماؤں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر خوشگوار اور غیر رسمی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواب ثناء اللہ خان زہری اور ان کے صاحبزادے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 54 | اتوار 3 جمادی الاول 1447ھ 26 اکتوبر 2025ء | نمبر 293

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی مشیر نوابزادہ حمزہ زہری کو انکی دعوت ولیمہ کے موقع پر گلدستہ دے رہے ہیں

کراچی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور نواب ثناء اللہ زہری مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 312 | اتوار، 3 جمادی الاول، 26 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی دعوت ولیمہ میں شریک ہیں، نواب ثناء اللہ زہری اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ کی صوبائی مشیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں شرکت

تقریب میں بلاول بھٹو، وزیراعلیٰ سندھ، گورنر کے پی سمیت اہم شخصیات شریک تھیں

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری کے صاحبزادے اور مشیر برائے بلدیات بلوچستان نوابزادہ امیر حمزہ (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

زہری کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی کراچی میں منعقد ہونے والی اس پروقار تقریب میں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور دیگر سیاسی وسماجی شخصیات نے بھی شرکت کی تقریب کے دوران سیاسی رہنماؤں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر خوشگوار اور غیر رسمی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواب ثناء اللہ خان زہری اور ان کے صاحبزادے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 26۔اکتوبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 292

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور دیگر نواب ثناء اللہ کے صاحبزادے کی دعوت ولیمہ میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24	اتوار 26 اکتوبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر۔292

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ تقریب میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل
جلد 80 | اتوار 26 اکتوبر 2025ء 3 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 293

کراچی، صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی دعوت ولیمہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ودیگر شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 9

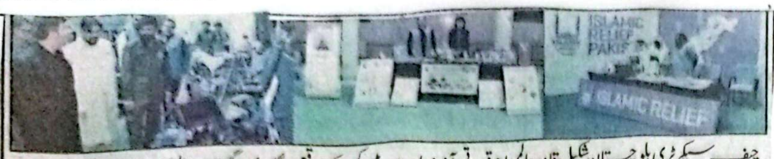

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر عالمی یوم قدرتی آفات میں کمی کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

ہمیں قدرتی آفات کے خطرات کیلئے تیار رہنا چاہئے، چیف سیکرٹری

ماحولیاتی تبدیلی کا مسئلہ دنیا بھر میں سنگین ہوتا جارہا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کا مسئلہ دنیا بھر میں سنگین ہوتا جارہا ہے، قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ انسانی زندگی اور معیشت پر گہرے اثرات ڈال رہا ہے تاہم صوبائی حکومت ان آفات کی روک تھام اور ان کے اثرات کو کم کرنے کے حوالے سے متعدد اہم اقدامات کا آغاز کیا ہے جن کا مقصد صوبے میں عوام کی جان و مال کی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام "عالمی یوم قدرتی آفات میں کمی" کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سطح پر قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط اور محکم حکمت عملی تیار کی گئی ہے جس سے نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹنے میں مدد حاصل ہورہی ہے بلکہ عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی پائیداری کے لیے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہورہے ہیں، چیف سیکرٹری نے عالمی یوم قدرتی آفات میں کمی کے موقع پر قدرتی آفات کے بارے میں آگاہی دینے اور ان کے نقصانات کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ دن اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ ہمیں سیلاب، زلزلے اور دیگر قدرتی خطرات کے لیے تیار رہنا چاہیے تاکہ مالی اور جانی نقصانات کو کم کیا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

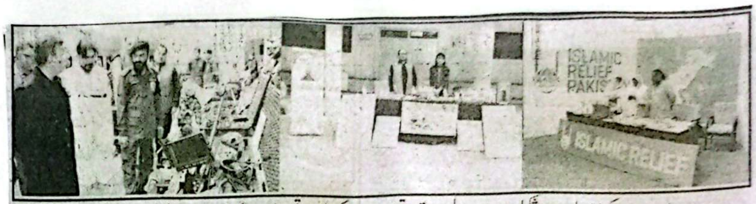

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان عالمی یوم قدرتی آفات میں کمی کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

ماحولیاتی تبدیلی کا مسئلہ دنیا بھر میں سنگین ہوتا جارہا ہے، چیف سیکرٹری

قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ انسانی زندگی اور معیشت پر گہرے اثرات ڈال رہا ہے تاہم صوبائی حکومت نے متعدد اہم اقدامات کا آغاز کیا ہے' قادر شکیل خان

صوبائی سطح پر قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ایک مربوط اور مستحکم حکمت عملی تیار کرلی گئی ہے حکومت کا مقصد عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے

عالمی یوم قدرتی آفات کا دن اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتا کہ ہمیں سیلاب، زلزلے اور دیگر قدرتی خطرات کیلئے تیار رہنا چاہئے' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کا مسئلہ دنیا بھر میں سنگین ہوتا جارہا ہے، قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ڈیٹا گیپ اسسمنٹ ورکشاپ سے خطاب کررہے ہیں

انسانی زندگی اور معیشت پر گہرے اثرات ڈال رہا ہے تاہم صوبائی حکومت ان آفات کی روک تھام اور ان کے اثرات کو کم کرنے کے حوالے سے متعدد اہم اقدامات کا آغاز کیا ہے جن کا مقصد صوبے میں عوام کی جان و مال کی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام "عالمی یوم قدرتی آفات میں کمی" کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 OCT 2025

Page No. 10

دارالامان کوئٹہ سے خاتون فرار، سیکرٹری سوشل ویلفیئر نے انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی

ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر اشرف بگٹی اور ڈی جی سوشل ویلفیئر کوئٹہ کو 24 گھنٹے کے اندر رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دارالامان کوئٹہ سے خاتون فرار ہوگئی سیکرٹری سوشل ویلفیئر نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کیلئے ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر کو انکوائری آفیسر مقرر کردیا ذرائع کے مطابق بروری روڈ پر واقع دارالامان سے جمعہ کی شب ایک خاتون فرار ہوگئی تھی جس کا سیکرٹری سوشل ویلفیئر نوٹس لے لیا محکمہ سوشل ویلفیئر حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دارالامان کوئٹہ (زیر انتظام محکمہ سوشل ویلفیئر) سے ایک خاتون کے فرار ہونے کا واقعہ 24 اکتوبر 2025 کو پیش آیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکرٹری سوشل ویلفیئر نے فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر سے واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ واقعے کی شفاف اور جامع تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر محمد اشرف بگٹی اور ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر 24 گھنٹے کے اندر اپنی رپورٹ متعلقہ حکام کو پیش کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت کا 5 لاکھ ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ

پالیسی ڈرافٹ تیار کرلیا، وفاق وصوبے نجی شعبے کے ذریعے گندم خریدیں گے

گندم کی امدادی قیمت آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت مقرر نہیں کی گئی، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے رواں سال گندم خریداری کا منصوبہ تیار کرلیا ہے اور عبوری گندم پالیسی کے ڈرافٹ کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ ذرائع وزارت فوڈ سیکیورٹی کے مطابق گندم خریداری کی یہ عبوری پالیسی آئندہ ہفتوں میں وفاقی کابینہ کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وصوبائی حکومتیں اس بار براہِ راست......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کاشتکاروں سے گندم خریداری نہیں کریں گی بلکہ نجی شعبے کے ذریعے خریداری کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ رواں سال مجموعی طور پر 6.25 ملین میٹرک ٹن گندم خریدی جائے گی، جس میں وفاق 1.5 ملین ٹن، پنجاب 2.5 ملین ٹن، سندھ ایک ملین ٹن، خیبر پختونخوا 7.5 لاکھ ٹن اور بلوچستان 5 لاکھ ٹن گندم خریدے گا

الٹی میٹم ختم، افغان باشندوں کیخلاف کارروائیاں تیز، 50 گرفتار

کوئٹہ کے علاقوں برما ہوٹل، بشیر چوک، قمبرانی روڈ اور غوث آباد سے 50 سے زائد افغان باشندے گرفتار موقع پر ہی ملک بدر

لورالائی میں بھی کارروائیاں جاری مزید 393 افغان مہاجرین ضلع بدر طورخم بارڈر کے راستے افغانستان روانہ کر دیا گیا ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (یو این اے) افغان مہاجرین کی رضا کارانہ وطن واپسی کی 7 روزہ مہلت ختم ہونے کے بعد کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں....... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

تیز کردی گئیں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گزشتہ دو روز کے دوران مختلف علاقوں بشمول برما ہوٹل، بشیر چوک، قمبرانی روڈ اور غوث آباد میں کارروائیاں کرتے ہوئے 50 سے زائد افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا۔ حکام کے مطابق آپریشن کے دوران 20 دکانیں اور کاروباری مراکز بھی سیل کیے گئے۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف یہ آپریشن بلا امتیاز اور تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا دریں اثناء ضلعی انتظامیہ لورالائی کی جانب سے غیر قانونی طور پر مقیم اور پی او آر (PoR) کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کے خلاف آپریشن تسلسل سے جاری ہے گزشتہ روز کی کارروائی کے دوران مزید 393 افغان مہاجرین کو ضلع بدر کرتے ہوئے طورخم بارڈر کے راستے افغانستان روانہ کر دیا گیا انتظامیہ کے مطابق، 3 ستمبر 2025 سے شروع ہونے والے اس آپریشن میں اب تک 9003 پی او آر کارڈ ہولڈر افغان مہاجرین کو ان کے وطن واپس بھیجا جا چکا ہے،

ڈی سی کوئٹہ کی کاوشیں نیو مسلم آباد گرلز پرائمری سکول نئی عمارت میں منتقل

سکول کئی برسوں سے کرائے کے مکان میں چلنے کے باعث مالی اور انتظامی مشکلات کا شکار تھا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ذاتی کوششوں اور خصوصی دلچسپی کے نتیجے میں نیو مسلم آباد گرلز پرائمری اسکول سریاب روڈ کو نئی عمارت میں منتقل کردی گئی ہے، جہاں باقاعدہ طور پر بچیوں کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ اسکول 1987ء سے قائم ہے، تاہم گزشتہ کئی برسوں سے کرائے کے مکان میں چلنے کے باعث......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

شدید مالی اور انتظامی مشکلات کا شکار تھا اور بندش کے قریب پہنچ چکا تھا۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے عمارت کی تعمیر کیلئے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کی گئی، جس پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ذاتی کوششوں اور دلچسپی لیتے ہوئے بوائز اسکول کی چھت پر کمروں کی تعمیر کا آغاز کروایا۔ چند ماہ کی قلیل مدت میں اسکول کے کمرے اور معیاری واش روم مکمل کر کے اسے جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا۔ نئے کمروں میں منتقلی کے بعد اسکول میں تعلیمی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں اور سینکڑوں بچیاں حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ اساتذہ کے مطابق، کرائے کے مکان میں اسکول ہونے کی وجہ سے ماضی میں متعدد بار چوریوں کے واقعات پیش آئے، تاہم اب نئی عمارت میں منتقلی کے بعد تعلیمی نظام مزید منظم اور محفوظ ہوگیا ہے

ڈی آئی جی کوئٹہ کا پولیس لائن میں دربار

اہلکاروں کے مسائل سنے، موقع پر حل کی ہدایت

پولیس اہلکار عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں

کوئٹہ (یو این اے) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے پولیس لائن کوئٹہ میں ایک اہم دربار سے خطاب کیا، جس میں مختلف شعبہ جات کے پولیس افسران، اہلکاروں اور سٹاف نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دربار کے آغاز میں شہدا پولیس کے لیے فاتحہ خوانی اور ایس پی عدیل اکبر گجر کی مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ بعدازاں اہلکاروں نے اپنے انتظامی......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

، فلاحی اور سروس سے متعلق مسائل ڈی آئی جی عمران شوکت کے سامنے پیش کیے۔ ڈی آئی جی نے تمام مسائل کو بغور سنا اور متعلقہ افسران کو فوری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس کی کامیابی اہلکاروں کی فلاح و بہبود، ڈسپلن اور خدمتِ عوام کے جذبے سے وابستہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پولیس اہلکار عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں، قانون کی عملداری کو یقینی بنائیں اور رشوت و سفارش کے کلچر کا مکمل خاتمہ کریں۔ آخر میں ڈی آئی جی عمران شوکت نے کہا کہ ان کے دروازے فورس کے ہر اہلکار کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ پولیس جوانوں کے فلاحی امور میں ذاتی دلچسپی لیں گے۔

بلوچستان میں نئے گیس کنکشنز پر درآمدی گیس کے نرخ لاگو

معمولی استعمال پر بھی ماہانہ بل 30 ہزار روپے تک ادا کرنے پڑ سکتے ہیں

بلوچستان گیس پیدا کرنیوالا صوبہ، عوام پر مہنگائی کا نیا بوجھ استحصالی عمل ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے بلوچستان بھر میں نئے گیس کنکشنز آر ایل این جی (درآمدی گیس) کی بنیاد پر دینے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے، جس......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد صوبے کے صارفین کو بھاری مالی بوجھ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نئی پالیسی کے مطابق جن علاقوں میں پہلے سے مقامی گیس فراہم کی جارہی ہے، وہاں بھی نئے کنکشن حاصل کرنے والے صارفین کو درآمدی گیس کے نرخوں پر بل ادا کرنا ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق آر ایل این جی کی قیمت فی یونٹ 125 سے 130 روپے کے درمیان ہے، جبکہ مقامی گیس 7 سے 10 روپے فی یونٹ میں فراہم کی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 11

حب ماسٹر پلان، سرکاری و نیم سرکاری محکموں میں تعاون کا فقدان، رکاوٹوں کا خدشہ

پورے شہر کی واٹر سپلائی، بجلی، ٹیلی فون، گیس اور انٹرنیٹ ورک تباہ، تاجر اور شہری اذیت و پریشانیوں کا شکار

ٹھیکیداروں کی لاعلمی، غفلت، جلد بازی اور سرکاری اور نجی اداروں کی پلان کی زد میں آنے والی تنصیبات بھی عملدرآمد میں رکاوٹ

حب (رپورٹ/عزیز لاسی) حب ماسٹر پلان مختلف سرکاری و نیم سرکاری اور نجی محکموں کے مابین رابطہ کاری اور تعاون کے فقدان کے سبب نہ صرف منصوبے میں رکاوٹوں کا خدشہ ہے بلکہ ابتدائی کام کے دوران ماسٹر پلان منصوبہ حب کے شہریوں اور تاجروں کیلئے اذیت کی وجہ بھی بنتا جارہا ہے ماسٹر پلان منصوبے کے مختلف کاموں پر مامور ٹھیکیداروں کی لاعلمی اور غفلت و جلد بازی کے نتیجے میں پورے شہر کے واٹر سپلائی بجلی، PTCL ٹیلی فون، سوئی گیس، اور انٹرنیٹ ڈیٹا کا نیٹ ورک بری طرح سے تباہ و برباد کیا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب تمام متعلقہ محکمے اپنی جان چھڑانے کیلئے ایک دوسرے کو

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

موردوالزام ٹھہرانے کی کوشش کررہے ہیں لیکن اس تمام معاملات میں صوبائی حکومت کے ایک بڑے منصوبے پر متعلقہ سرکاری محکموں کو پابند کرانے کے اصل ذمہ دار ضلعی انتظامیہ کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے گزشتہ روز ماسٹر پلان منصوبے کے تحت حب شہر کی نئی واٹر سپلائی لائن کیلئے کھدائی کا جام جاری تھا کہ گیٹرون موڑ سے سوک سینٹر کے درمیان K الیکٹرک گرڈ اسٹیشن سے حب شہر کیلئے سڑک کنارے بچھائی گئی زیرزمین کیبل کٹ گئی جسکے نتیجے میں حب شہر کے علاقہ الہ آباد ٹاؤن فیڈر کی پاور سپلائی معطل ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ الہ آباد فیڈر سے حب شہر کے اہم علاقے عدالت روڈ، لاسی روڈ، محمود آباد روڈ، سول اسپتال، سیشن کورٹ، پورا الہ آباد ٹاؤن پیر بازار، فردوس کالونی کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی اس حوالے سے K الیکٹرک کے ذرائع بتاتے ہیں کہ ماسٹر پلان منصوبے کے بارے میں متعلقہ ادارے نے انہیں اعتماد میں نہیں لیا اور اناڑی ٹھیکیدار مشینری لگا کر انکی تنصیبات کو نقصان پہنچارہے ہیں جس کا خمیازہ عوام اور شہریوں و تاجروں کو بھگتنا پڑتا ہے K الیکٹرک ذرائع کا کہنا تھا کہ مذکورہ خرابی کو دور کرنے کیلئے کراچی سے ماہرین کی ٹیم طلب کی گئی ہے جو کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں کام مکمل کرنے کے بعد حب پہنچے گی اور اس کیبل فالٹ کو درست کرنے میں 12 گھنٹے سے زائد لگتے ہیں اسطرح سے مذکورہ دو محکموں کے افسران اور اہلکاروں کے مابین رابطہ کاری اور تعاون کے فقدان کی سزا حب کے عام شہری بھگت رہے ہیں اور رات گئے تک متاثرہ کیبل سے منسلک علاقوں میں بجلی بحال نہ ہوسکی تھی ایک طرف اندھیرا تو دوسری جانب مچھروں کی بھرمار کی وجہ سے متاثرہ علاقوں کے شہریوں نے رات جاگ کر گزاری K الیکٹرک ذرائع کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی کی بحالی ممکن بنانے کے لئے دیگر فیڈرز سے سپورٹ دینے کی کوشش کی جائیگی اس حوالے سے حب ماسٹر پلان منصوبے پر عملدرآمد کرانے والے محکمہ C & W کے ذرائع کا دعویٰ ہے کہ نہ صرف K الیکٹرک بلکہ وہ تمام متعلقہ سرکاری و نجی ادارے اور پرائیویٹ لوگ جنکی تنصیبات اور املاک ماسٹر پلان منصوبے کے زد میں آرہے ہیں اور انکی سمت درست نہ ہونے کی وجہ سے ماسٹر پلان منصوبے میں رکاوٹ حائل ہونے کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے انہیں نہ صرف براہ راست بلکہ ڈپٹی کمشنر آفس کی توسط سے خطوط لکھ کر آگاہ کیا گیا ہے اور تنصیبات کی نشاندہی کیلئے مطلع کیا گیا ہے لیکن K الیکٹرک حکام اس جانب توجہ دینے سے غافل نظر آتے ہیں تاہم حب ماسٹر پلان منصوبے کے آغاز سے اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ ماسٹر پلان منصوبے پر عملدرآمد کرانے والے محکمہ سمیت ڈپٹی کمشنر آفس اور دیگر شہری ترقیاتی اداروں کی طرف سے دیگر متعلقہ سرکاری محکموں اور دیگر نجی اداروں کے مابین رابطے کے حوالے سے کوئی ایسا فورم یا ڈیسک تشکیل نہیں دیا گیا کہ جہاں سے وہ رجوع کرکے درست معلومات حاصل کرسکیں اکثر RCD ہائی وے کے کنارے واقع فیکٹریوں مارکیٹوں اور ہاؤسنگ سوسائٹیز کے رہائشیوں اور پراپرٹی مالکان بلڈرز کو حب کے مختلف سرکاری محکموں کے دفاتر کے چکر لگاتے دیکھا گیا ہے اور وہ پوچھتے پھر رہے ہوتے ہیں کہ ماسٹر پلان کے کونسے کونسے منصوبے کہاں کہاں سے گزارے جارہے ہیں اور کہاں کہاں سے کیا کام ہوگا تاکہ وہ اپنی تنصیبات اور املاک کے حوالے سے کوئی درست اقدام اٹھاسکیں جبکہ یہ کام انتظامیہ کا ہوتا ہے لیکن حب انتظامیہ اس حوالے سے غیر فعال دکھائی دیتی ہے اور اگر حب انتظامیہ اور دیگر متعلقہ سرکاری محکموں کا صوبائی حکومت کے ایک بڑے منصوبے کے حوالے سے یہی طریقہ کار اور رویہ رہا تو حب ماسٹر پلان منصوبہ حب کے عوام کی ترقی کا ضامن بننے کے بجائے اذیت اور مصیبت کا باعث بن سکتا ہے اور منصوبے کے آغاز سے تکمیل تک حب کے عوام اور تاجر بار بار کسی نہ کسی پریشانی کا سامنا کرتے رہیں گے جو کہ مثبت عمل کے منافی ہوگا بجلی کے زیرزمین کیبل کے کٹ جانے کی طرح حالیہ دنوں حب شہر PHE کے تالاب سے پانی فراہم کرنے والی زیرزمین واٹر سپلائی پائپ لائن کا بھی یہی حشر کردیا گیا ہے جسکی وجہ سے قومی شاہراہ کے کناروں پر بچھائی گئی واٹر سپلائی پائپ لائن جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ ہوچکی ہے اور شہریوں کے پینے کا پانی قومی شاہراہ سمیت شاہراہ سے متصل مارکیٹوں میں بہہ کر ضائع ہورہا ہے اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ماسٹر پلان منصوبے پر عملدرآمد کرانے والے محکمے اور حب انتظامیہ ایک جامع منصوبہ بندی کریں اور تمام اسٹیک ہولڈرز اور سرکاری و نجی محکموں کے ذمہ داران کو ایک چھت تلے بٹھا کر پہلے اعتماد سازی کی فضاء کو قائم کریں اور پھر منصوبے کو خوش اسلوبی سے آگے بڑھایا جائے اور شہریوں کی مشکلات کو کم کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے حب ماسٹر پلان منصوبے پر عملدرآمد میں رکاوٹ اور رابطہ کاری و تعاون کے فقدان کی ایک وجہ یہ بھی ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ جن سرکاری اور نجی اداروں کی تنصیبات ماسٹر پلان کی زد میں آرہی ہیں انھوں نے اپنی اپنی تنصیبات اور ملکیت کے معاوضہ کلیم کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ مبینہ طور پر ڈیڈلاک کا شکار بتایا جاتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں زیرِ زمین پانی خطرناک حد تک نیچے چلا گیا

بروقت اقدامات نہ ہوئے تو کوئٹہ و مضافاتی علاقے بنجر ہوجائیں گے

کوئٹہ و گردونواح میں تقریباً 30 ہزار سے زائد ٹیوب ویل نصب ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے بیشتر علاقے پانی کے شدید بحران سے دوچار ہیں، صوبے کے دارالحکومت کوئٹہ سمیت مستونگ، پشین، خاران، نوشکی، قلعہ عبداللہ.......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

اور چاغی میں زیرزمین پانی تیزی سے نیچے جارہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہر سال پانی کی سطح 3 سے 4 فٹ تک کم ہورہی ہے جس کے باعث ہزاروں ایکڑ زرعی زمین بنجر ہوچکی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان کی کل زرعی پیداوار میں کوئٹہ اور گردونواح کا حصہ جو ماضی میں 20 فیصد سے زائد تھا، اب 10 فیصد سے بھی کم رہ گیا ہے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 12

آئین کی بالادستی، جمہور کی حکمرانی پر تمام سیاسی جماعتوں سے بات ہوسکتی ہے، محمود اچکزئی

نواز شریف، فضل الرحمٰن سمیت سیاسی جماعتیں ان نکات پر متفق ہوجائیں، ایک فرد کی بات فائنل ہو، ایسا نہیں چلے گا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکمرانوں کے منہ کو خون لگ چکا ہے، یہ جمہور کا گلا گھونٹنے، حق کی آواز دبانے کے لیے اس حد تک چلے گئے کہ ہمارے ملک کو توڑا اور آج تک اس بات پر پابندی ہے کوئی بھی یہ بات نہیں پوچھے گا کہ یہ ملک کیوں توڑا۔ سندھی، بلوچ، پنجابی، پشتونوں کو دفعہ 144 میں مارا گیا، میرے والد عبدالصمد خان اچکزئی صحافی تھے اور میں بھی ایک شہید صحافی کا بیٹا ہوں۔ آئین کی بالادستی، جمہور کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی خودمختاری اور فوج و تمام اداروں کی سیاست میں مداخلت پر پابندی کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں سے بات ہوسکتی ہے، ان سب کو ان تین چار نکتوں پر اکٹھا ہونا ہوگا کہ پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی، پالیسیاں پارلیمنٹ کے اندر بنیں گی۔ جاسوسی اداروں اور فوج کی سیاست میں مداخلت نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں صحافی ارشد شریف کے یوم شہادت کے موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالصمد خان اچکزئی میرے والد تھے۔ انہوں نے کسی سیاست دان کو دیکھا نہ کسی سیاستدان سے ملے۔ گھر میں انہوں نے کتابیں پڑھی تھیں۔ انہوں نے اپنے شعور سے یہ بات اخذ کی کہ ہمارے وطن کی کمزوریاں خارجی حکمرانی کا نتیجہ ہیں۔ خان شہید اس وقت گاندھی جی نہ باچا خان سے ملے تھے۔ انہوں نے اپنے تین چار ساتھیوں کے ساتھ عدم تشدد کی سیاست کا آغاز کیا۔ جب انہیں گرفتار کیا گیا تو ان کی عمر 22 سال تھی۔ انہوں نے اپنی تحریک 1973 تک جاری رکھی اور بالآخر 2 دسمبر 1973 کو انہیں شہید کردیا گیا۔ خان شہید نے بلوچستان میں پہلا چھاپہ خانہ 1938ء میں قائم کیا اور پہلے ہفت روزہ اخبار کا اجرا کیا۔ ارشد شریف شہید کے خاندان اور میری قدر مشترک ہے۔ میرے والد صحافی کے ساتھ سیاسی رہنما بھی تھے۔ ہماری فوج، جاسوسی اداروں یا شہباز شریف سے کوئی دشمنی نہیں، ہمارا کہنا ہے کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے، ہم نے 25 سے 30 سال ملک کو چلنے دیا اور نہ ہی آئین بننے دیا۔ جب سے شہباز حکومت آئی ہے ہمارے وہ جمہوری حقوق جو ہم نے پاکستان ٹوٹنے کے بعد حاصل کیئے تھے ان پر پانی پھیر رہی ہے۔ تصور ہے کہ بس ایک فرد کی بات فائنل ہوگی، ایسا نہیں چلے گا۔ ایک راستہ یہ ہے کہ نواز شریف، مولانا فضل الرحمٰن، پیپلز پارٹی، جمعیت علماء اسلام پاکستان سمیت ساری پارٹیاں مل بیٹھ کے چند نکات پر متفق ہوں کہ آئین بالادست ہوگا، ہر ادارہ اپنے فریم میں رہیگا۔ پیکا ایکٹ، 26ویں آئینی ترمیم نہیں چلے گی۔ اگر کسی صحافی، کسی ایک پاکستانی کو مارا گیا تو ہم سب اُس کے خلاف اُٹھیں گے ورنہ خدانخواستہ ہمارا ملک ایک بہت بڑے حادثے سے دوچار ہوسکتا ہے۔ ہم پاکستان کو جمہوری ریاست بنائیں گے۔ باقی پارٹیاں متفق ہوں تو اڈیالہ جیل کے قیدی سے ہم منوالیں گے

صوبے کی قدیم فورس کا وجود ختم کرنا کسی طور بھی منظور نہیں، نیشنل پارٹی

لیویز فورس کی کامیابی اور خوبی یہ ہے کہ یہ مقامی لوگوں پر مشتمل اور علاقے کے رسم ورواج سے واقفیت رکھتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام صوبے کی ایک قدیم ومقامی شناخت رکھنے والی فورس کے وجود کو ختم کرنے کی منفی پالیسی ہے جو کسی طور پر منظور نہیں، ایک بیان میں پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ لیویز فورس بلوچستان کے دیہی وقبائلی علاقوں میں امن وامان برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی آرہی ہے۔ لیویز فورس کی کامیابی اور خوبی یہ ہے کہ وہ مقامی لوگوں پر مشتمل ہے جو علاقے کے رسم ورواج اور مزاج سے واقفیت رکھتے اور پولیس کے مقابلے میں زیادہ موثر اور قابل اعتماد سمجھی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی مقامی اداروں کی مضبوطی، فعالیت اور منظم ہونے کو ہی تعمیر وترقی وامن کی ضامن سمجھتی ہے اگر حکومت امن وامان میں بہتری چاہتی ہے تو اس کے لیے لیویز فورس کو جدید تربیت، بہتر تنخواہیں اور سہولیات فراہم کرے نہ کہ اسے کسی دوسرے نظام میں ضم کرے۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ عوامی احساسات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے بلوچستان کی تاریخی لیویز فورس کو برقرار رکھا جائے۔

نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار دینے کی کوشش کریں گے، ہدایت الرحمٰن

بنو قابل نوجوانوں کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا، بلوچستان کے نوجوان بھی جلد ترقی وخوشحالی کی دوڑ میں شامل ہوجائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار دینے کی ہر ممکن کوشش کریں گے، جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کا پروگرام بنو قابل صوبے میں نوجوانوں کے لئے گیم چینجر ثابت ہوگا بلوچستان کے نوجوان بھی جلد ترقی وخوشحالی کی دوڑ میں شامل ہوجائیں گے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں الخدمت فاؤنڈیشن کے بنو قابل کمپیوٹر لیبز کے دورے کے موقع پر کہی، اس موقع پر نائب امیر صوبہ زاہد اختر بلوچ، کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند، الخدمت بنو قابل کے ڈائریکٹر طیب فرید، روح اللہ سالار و دیگر ان کے ہمراہ تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بنو قابل پروگرام بلوچستان کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، کوئٹہ میں جلد بنو قابل پروگرام کے تحت کلاسز کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ جعفر آباد میں 31 اکتوبر کو بنو قابل انٹری ٹیسٹ ہوگا جس میں مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمٰن خصوصی پر شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بنو قابل کمپیوٹر لیبز کا قیام پروگرام کے اگلے مرحلے کی جانب اہم پیش رفت ہے اس سے بلوچستان میں فنی وتکنیکی تعلیم کے فروغ کے نئے دروازے کھلیں گے۔

قرارداد لاہور کی روشنی میں نیا عمرانی معاہدہ کیا جائے، خوشحال کاکڑ

قومی اسمبلی میں قوموں کو برابری کی بنیاد پر نمائندگی ملنی چاہیے، درگئی بار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش بحرانوں سے نجات کیلئے ضروری اور لازمی ہے کہ 23 مارچ 1940 کے قرارداد لاہور کے روشنی میں نیا عمرانی معاہدہ کیا جائے اور قومی اسمبلی میں قوموں کی برابری کی بنیاد پر نمائندگی دی جائے اور چار محکمے وفاق کے پاس ہو اور باقی تمام محکمے قوموں کی قومی وحدتوں (صوبوں) کے دائرہ اختیار میں ہو۔ اور تمام اقوام کو اپنے وسائل پر مکمل حق ملکیت اور اختیار حاصل ہو اور فوج میں ہر قوم کی برابری کی بنیاد پر نمائندگی ہو۔ وکلاء برادری ملک کے موجودہ صورتحال میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے غیر آئینی اور غیر قانونی اقدامات کے خلاف آواز بلند کریں۔ وہ مالاکنڈ ڈویژن کے دورے کے دوران درگئی بار ایسوسی ایشن سے خطاب کررہے تھے۔ جس سے بار ایسوسی ایشن کے صدر صفدر عباس نے بھی خطاب کیا اور پارٹی رہنماؤں کو خوش آمدید کہا۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے وکلاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء نے ہمیشہ ملک میں غیر آئینی اور غیر قانونی اقدامات کے خلاف کردار ادا کیا ہے اور اب موجودہ صورتحال میں جس طرح پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹیمپ بنا کر عدلیہ اور میڈیا کی آزادی کو غیر آئینی غیر قانونی قانون سازی کے تحت ختم کردیا ہے۔ اور اب اس کے خلاف متحد ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد جعلی اسمبلی کے ذریعے آمر قوتوں نے پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹیمپ کر کے عدلیہ اور میڈیا کی آزادی ختم کردی ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی اقدامات کے ذریعے تمام ملک پر بدترین آمریت کی صورتحال مسلط کی ہے، پشتونخوا وطن کے خربوں ڈالر کے وسائل کی لوٹ مار جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین صورتحال سے نجات اور پشتون افغان ملت کی قومی وحدت قومی واک واختیار کے حصول کیلئے متحد ہوکر مشترکہ جدوجہد لازمی ہے۔

پشتونخوا نیپ مظلوم طبقات کے حقوق کے لیے میدان عمل میں ہے، نصراللہ زیرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی ایک نظریاتی، جمہوری اور عوام دوست سیاسی جماعت ہے جو ہر دور میں مظلوم طبقات، مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور خواتین کے حقوق کے لیے میدان عمل میں رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان سمیت دیگر رہنماؤں نے سردار فیصل خان ترین کی رہائش گاہ میں ضلع پشین کی ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، پروفیسر اسد خان ترین، باز پشتون، محمود ریاض سمیت ضلع کمیٹی کے اراکین اور مختلف تحصیلوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ رہنماؤں نے کہا کہ آج کے سیاسی حالات میں پارٹی تنظیم کو مزید منظم، فعال اور عوام سے قریب لانے کی ضرورت ہے تاکہ پارٹی کا پیغام ہر گھر تک پہنچ سکے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضلعی سطح پر ایک شاندار اور نمائندہ ضلعی کانفرنس منعقد کی جائے گی جس کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے تحصیل سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ ہر انقلابی اور نظریاتی جماعت کے لیے اندرونی انتخابات اور کانفرنسز کا انعقاد ایک بنیادی اور لازمی اصول ہے کیونکہ اسی عمل سے تنظیم میں جمہوری روایت، نظم وضبط، اور فکری بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 13

بروری پولیس کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ 3 مسلح افراد ہلاک ایک اہلکار زخمی

ملزمان وائس چانسلر گوادر کے ڈرائیور، تاجر اور کوئٹہ کے شہری کے اغوا میں ملوث نکلے اسلحہ اور گاڑی قبضے میں لے لی گئی

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بروری کلی خلی میں پولیس اور مسلح افراد میں فائرنگ کا تبادلہ تین ملزمان ہلاک جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا دو افراد رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس نے اسلحہ اور گاڑی قبضے میں لے لی مارے جانے والے ملزمان وائس چانسلر گوادر کے ڈرائیور' قلعہ عبداللہ کے تاجر اور کوئٹہ کے شہری کے اغوا میں ملوث گروہ کے کارندے نکلے مختلف تھانوں کو بھی مطلوب تھے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایس ایچ او بروری قادر قمبرانی دیگر عملے کے ہمراہ جمعہ کی شب مغربی بائی پاس پر ناکہ بندی کر کے معمول کی چیکنگ کر رہا تھا جبکہ سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیم خروٹ آباد پولیس کے ہمراہ قریب ہی ایک ملزم کی گرفتاری کیلئے کارروائی میں مصروف تھی کہ ناکے پر خیزی چوک کی جانب سے آنے والی گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم گاڑی میں سوار مسلح افراد ناکہ توڑ کر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے ایس ایچ او قادر قمبرانی نے عملے کے ہمراہ تعاقب کرتے ہوئے وائرلیس پر کال چلائی جس پر قریب ہی موجود سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیم اور خروٹ آباد پولیس نے بھی گاڑی کا تعاقب شروع کیا گاڑی میں سوار افراد کلی خلی کے کھیت میں گھس گئے جس کے باعث گاڑی پھنس گئی پولیس کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہو گیا جبکہ پولیس نے جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں تین ملزمان ہلاک ہو گئے جبکہ دو ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس نے اسلحہ اور گاڑی قبضے میں لے کر لاشوں کو شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کیا جہاں دو ملزمان کی جیب سے ملنے والے شناختی کارڈز کے مطابق ایک کا نام نواب علی ولد علی گوہر اور دوسرے کا احمد سلطان ولد حیات خان کے ناموں سے شناخت ہوئی جبکہ تیسری کی شناخت کیلئے نادرا سے رابطہ کر لیا ذرائع نے بتایا کہ ملزمان کا کرمنل ریکارڈ چیک کرنے پر انکشاف ہوا کہ مارے جانے والے ملزمان کا تعلق اغوا برائے تاوان کے گروہ سے ہے جنہوں نے رواں سال مغربی بائی پاس سے وائس چانسلر گوادر کے ڈرائیور عبدالرزاق قلعہ عبداللہ کے تاجر بشیر احمد 17 مارچ کو اور کوئٹہ کے شہری عرفان بیگ 18 مئی کو دشت سے اغوا کیا تھا ذرائع نے بتایا کہ اغوا کاروں نے تاجر بشیر احمد 80 لاکھ شہری عرفان بیگ سے ایک کروڑ جبکہ ڈرائیور عبدالرزاق سے 16 لاکھ تاوان وصول کیا تھا۔ ملزمان رات کو بھی کسی واردات کیلئے جا رہے تھے پولیس ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے ملزمان صدر پولیس کو دو' جناح ٹاؤن پولیس کو تین اور انڈسٹریل پولیس ایک مقدمے میں مطلوب تھے بروری پولیس نے مقدمہ درج کر کے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

سریاب روڈ لنک شاہوانی کے قریب گودام کا چوکیدار اور اس کا دوست قتل

نامعلوم افراد نے ہاتھ پاؤں باندھ کر ان کا گلا کاٹ ڈالا اور فرار ہو گئے، چوکیدار کا تعلق لورالائی اور دوست کا تعلق لکی مروت سے تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ لنک شاہوانی کے قریب نامعلوم افراد نے ایک پلاسٹک گودام کے چوکیدار اور اس کے دوست کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ان کا گلا کاٹ ڈالا اور فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے لنک شاہوانی کے قریب واقعہ پلاسٹک کے گودام کا چوکیدار ضیا الرحمن اپنے دوست مدرسے کا طالب علم شاہد گل کے ہمراہ جمعہ کی شب گودام کی چھت پر بنے کمرے میں تھا کہ نامعلوم افراد وہاں پہنچے اور ان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر تیز دھار آلہ سے ذبح کر کے فرار ہو گئے۔ واقعے کا ہفتے کی صبح علم ہوا جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا مقتول ضیا الرحمن کا تعلق لورالائی جبکہ شاہد گل کا تعلق لکی مروت سے تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد ضیا الرحمن کی لاش ورثا کے حوالے جبکہ شاہد گل کی لاش کو مردہ خانے میں رکھ دیا گیا۔

ڈیرہ بگٹی کے قریب دو گروپوں میں مسلح تصادم، دو افراد ہلاک

فورسز نے موقع پر پہنچ کر تصادم کو بڑھنے سے روکا، لاشیں ورثاء کے سپرد کر دی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی کشمور شاہی واہ کے قریب دو گروپوں میں مسلح تصادم کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے کشمور شاہی واہ کے قریب گزشتہ روز پرانی دشمنی کے باعث دو گروپوں میں تصادم ہوا اور فریقین نے ایک دوسرے کے خلاف اسلحے کا استعمال کیا جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر تصادم کو بڑھنے سے روک کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

ڈیرہ بگٹی، بارودی سرنگ نصب کرتے ہوئے دھماکہ، 2 دہشتگرد ہلاک ایک زخمی

واقعہ لنجو صغاری میں پیش آیا، مرنے والوں کا تعلق ایک کالعدم تنظیم سے تھا، لاشیں اور زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ نصب کرنے کے دوران دھماکے میں کالعدم تنظیم کے دو کارندے ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی لنجو صغاری میں کالعدم تنظیم کے تین کارندے بارودی سرنگ نصب کر رہے تھے کہ اسی دوران بارودی سرنگ زوردار دھماکے سے پھٹ گئی جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد موقع پر ہی ہلاک جبکہ ان کا ساتھی شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔ زخمی دہشت گرد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

تربت میں فائرنگ

دو افراد جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت سنگانی سر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے لیویز کے مطابق تربت کے علاقے سنگانی سر کے دو رہائشی اکرام زامرانی اور شے مرید گزشتہ شب موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد ان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوسٹ گارڈ کی مختلف کارروائیاں، اربوں روپے کی منشیات برآمد

برآمد ہونیوالی منشیات میں چرس اور آئس شامل، مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان کوسٹ گارڈز نے بلوچستان میں مختلف کارروائیوں میں اربوں روپے کی منشیات برآمد کر لی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران اپنے انٹیلی جنس ذرائع کی بنیاد پر گوادر پلیری کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے سنگل کیبن گاڑی میں چھپائی گئی 201 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر لی۔ دوسری کارروائی میں پسنی کے علاقے براگ سے 42 کلوگرام آئس اور بدوک روڈ پر مشکو......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ک گاڑی کی چیکنگ کرنے پر بیگ میں چھپایا گیا 1183.71 گرام سونا برآمد ہوا۔ حب بائی پاس روڈ چیک پر معمول کی چیکنگ کے دوران مسافر بس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 250 کلوگرام چرس برآمد ہوئی۔ خدشہ ہے کہ یہ منشیات اندرون یا بیرون ملک اسمگل ہونا تھی۔ پکڑی جانے والی مذکورہ منشیات اور سونے کو قبضے میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا، منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 35.95 ملین ڈالر جبکہ سونے کی مالیت 0.15 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔

کوئٹہ: حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 2 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے ایرانی، افغانی، آسٹریلین و امریکی ڈالر اور پاکستانی روپے برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ نے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان میں سجاد علی اور محمد......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

یاسین شامل ہیں جنہیں کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا۔ ملزمان کے قبضے سے 73 ملین ایرانی ریال، 35890 افغانی، 350 آسٹریلین ڈالر، 110 امریکی ڈالر اور 181580 پاکستانی روپے برآمد ہوئے۔ ملزمان سے 200 روپے مالیت کے 390 اور 750 مالیت کے 72 پرائز بانڈ اور 100 روپے مالیت کے 130 پرائز بانڈ، سعودی ریال اور انڈین روپے بھی برآمد ہوئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 OCT 2025

Page No. 14

بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے ایک اور اعلان!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ قدرتی معدنیات سے مالامال ہے لیکن اس کے باوجود افسوس کی بات یہ ہے کہ وفاق میں آنے والی حکومتوں نے آج تک اس کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے خاطرخواہ اقدامات نہیں کئے۔ یہ معاملہ صرف اخباری بیانات تک ہی محدود رہا۔ صوبہ اس وقت بڑے مسائل سے دوچار ہے اور اس طرح اس کے عوام بھی محرومی کا شکار ہیں۔ سابقہ حکومتیں اور موجودہ حکومت نے بھی متعدد بار اس بڑے صوبے کی محرومیوں کے خاتمے کے اعلانات کرتی رہی ہیں لیکن ان پر عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا جس کے باعث صوبے کے مسائل جوں کے توں ہیں۔

گزشتہ روز وفاقی وزیراوورسیز چوہدری سالک حسین نے قبائلی وسماجی رہنما سیف الرحمٰن خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے وفاق اقدامات کررہا ہے۔ اس پسماندہ صوبے کی سالوں سال محرومیوں کا خاتمہ اور بلوچستان کی ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ وفاق نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم بلوچستان کو وہ وسائل فراہم کریں گے۔ جو ماضی کے حکمرانوں نے نظرانداز کئے اور یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کے تحفظات ہیں۔ موجودہ حکومت ان کے تحفظات کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کرے گی۔ بلکہ بلوچستان کے جو وسائل چاہے وہ قدرتی معدنیات کی صورت میں ہو یا دیگر حوالے سے بلوچستان کے عوام پر ہی خرچ کریں گے۔ بلوچستان پاکستان کا اہم حصہ ہے اور بلوچستان ہمیشہ پاکستان کے ساتھ رہے گا۔ بعض لوگوں کی جو یہ سازش ہے کہ بلوچستان پاکستان سے الگ کریں لیکن یہ خواب تو ہوسکتا ہے حقیقت میں اس طرح نہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے الگ ہونے کا سوچ رہے ہیں اور نہ ہی اس بارے میں اقدامات کریں گے۔ بلکہ بلوچستان کے عوام شروع سے لے کر آج تک پاکستان کے ساتھ ہیں اور رہیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیراوورسیز چوہدری سالک حسین کا مذکورہ بیان اس سے قبل دیئے گئے بیانات کا تسلسل رکھتا ہے کیونکہ ان بیانات پر عملی طور پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ جس کے باعث بلوچستان کے مسائل حل نہیں ہوسکے اور نہ ہی اس کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے کچھ ہوسکا۔ صوبے کی پسماندگی اور وفاق کی جانب سے صوبے کو نظرانداز کرنے کی بناء پر اس کے عوام میں احساس محرومی پایا جاتا ہے۔

CamScanner

بلوچستان اسمبلی، سی پیک فیز ٹو میں بلوچستان کے لیے منصوبے رکھنے کی قراردادیں منظور

بلوچستان اسمبلی نے مرغہ کبزئی کو تحصیل کا درجہ دینے، سی پیک فیز ٹو میں بلوچستان کے لیے منصوبے رکھنے کی قراردادیں منظور کرلیں، بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر لانے کا توجہ دلاؤ نوٹس حکومتی یقین دہانی پر نمٹا دیا گیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی تجویز پر بلوچستان اسمبلی کے اراکین کی تنخواہیں بڑھانے کا معاملہ اسمبلی کی فنانس کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے بلوچستان پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں کو دیگر صوبوں کے برابر لانے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر برائے محکمہ داخلہ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائیں گے کہ پولیس نے بلوچستان میں امن وامان کی بابت بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ لیکن پولیس کی تنخواہیں دوسرے صوبوں کی نسبت بہت کم ہیں۔ جس کی وجہ سے پولیس کے ملازمین میں انتہائی مایوسی پائی جا رہی ہے۔ لہٰذا حکومت نے پولیس ملازمین کی تنخواہوں کو ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لانے کی بابت کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔ جس پر صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے جواب دیا کہ حکومت معزز رکن کے سوال سے متفق ہے ہم پولیس کی تنخواہوں کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے اقدامات کریں گے صوبائی وزیر کی یقین دہانی کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن ڈاکٹر محمد نواز کبزئی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہرگاہ کہ مرغہ کبزئی جو بابڑ، شیرانی، خوستی اور کبزئی قبائل پر مشتمل ایک لاکھ دس ہزار آبادی پر مشتمل ایک پسماندہ ترین علاقہ ہے۔ جس کا ایریا تقریباً 5000 مربع کلومیٹر پر محیط ہے۔ اسکی سرحدیں ضلع موسیٰ خیل ضلع کی ضلع لورالائی ضلع قلعہ سیف اللہ اور ضلع شیرانی سے جا کر ملتی ہیں۔ جغرافیائی اہمیت کے باوجود یہ علاقہ طویل عرصے سے حکومتی توجہ سے محروم چلا آ رہا ہے۔ علاقہ مرغہ کبزئی کے عوام زندگی کی تمام بنیادی سہولیات جن میں ہسپتالوں تعلیمی اداروں اور مواصلاتی نظام کی کمی نے ان کی زندگی کو نہایت ہی کٹھن بنا دیا ہے۔ لہٰذا اندکورہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ مرغہ کبزئی کو تحصیل کا درجہ دینے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ علاقے کے لوگوں کو تعلیم، صحت، مواصلات اور زندگی کی دیگر بنیادی سہولیات بروقت میسر آسکیں۔ انہوں نے قرارداد کی موضوعیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مرغہ کبزئی میں امن وامان کے حالات خراب ہیں کوئی سرکاری افسر جانے کو تیار نہیں علاقے میں صحت اور تعلیم سمیت دیگر سہولیات میسر نہیں۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد کو منظور کرلیا۔ ہرگاہ کہ گوادر ڈیپ سی پورٹ کی وجہ سے چائنہ کے ساتھ سی پیک کا تاریخی معاہدہ کیا گیا جس سے بلوچستان کے عوام نے توقع رکھی تھی کہ سی پیک معاہدہ بلوچستان کے لئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ لیکن اربوں ڈالر کے خرچ ہونے کے باوجود بلوچستان کے عوام کو کوئی خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں ہوئے۔ جب کہ دوسری جانب سی پیک فیز ٹو پر کام ہو رہا ہے اور اس بابت چائنہ کے دورے بھی ہو رہے ہیں لیکن تاحال فیز ٹو کے ترقیاتی کاموں میں بلوچستان کا کوئی پراجیکٹ شامل نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 16

بلوچستان میں ایک بار پھر 18 مزدوروں کا اغوا

بلوچستان کے ضلع خضدار میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کر کے 18 مزدوروں کو اغوا کر لیا ہے۔ شر پسند عناصر بلوچستان کی محرومیوں کا رونا روتے اور عوام کے ذہنوں میں زہر گھولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ بلوچستان ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گیا ہے۔ ماہرین سماجیات بلوچستان کی پسماندگی کی بڑی وجہ وسائل کی کمی کے بجائے وہاں کے سماجی ڈھانچے اور قبائلی سرداروں کی خودغرضی بتاتے ہیں جو اس لحاظ سے بھی غلط نہیں کہ وفاقی حکومت جو وسائل صوبے کی ترقی کے لئے فراہم کرتی ہے وہ بھی کرپشن اور بندر بانٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیوں کا رونا رونے والے شر پسند بھارتی ایجنٹ بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتے بلکہ پسماندگی کو وفاق کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو بلوچستان کی تعمیر و ترقی روڑے نہ اٹکاتے یہ کہاں کی حب الوطنی اور قوم پرستی ہے کہ جو مزدور بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لئے اپنا خون پسینہ بہا رہے ہیں ان کو اغوا کر کے قتل کر دیا جائے۔ بہتر ہوگا حکومت بلوچستان کے عوام کے ساتھ مل کر بلوچستان کی ترقی میں مصروف ملکی اور غیر ملکی کارکنوں کی حفاظت یقینی بنائے تاکہ بلوچستان ترقی کرے اور ملک دشمن عناصر کے عزائم خاک میں ملائے جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 OCT 2025 Page No. 17

سنگین تعلیمی بُحران سے دوچار ضلع کوہلو

”مستقبل“ کے تحفّظ کے لیے ٹھوس ہنگامی اقدامات کی اشد ضرورت ہے

شیراز عالم مری، کوہلو

یوں تو ناکافی تعلیمی بجٹ اور کم وسائل کے باعث پاکستان بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی صُورتِ حال خاصی دِگرگوں ہے اور والدین اپنے بچّوں کو معیاری تعلیم دِلانے کی خواہش میں نجی اسکولز کو بھاری بھرکم فیسیں ادا کرنے پر مجبور ہیں، لیکن صوبۂ بلوچستان کے پس ماندہ ترین اضلاع میں سے ایک ضلع کوہلو کو اس وقت سنگین تعلیمی بُحران کا سامنا ہے۔ اس ضلعے کا تعلیمی نظام گوناگوں مسائل سے دوچار ہے۔ ناکافی انفرااسٹرکچر، اساتذہ کی کمی و عدم حاضری اور وسائل کی قلت سمیت دیگر مسائل کے سبب ضلعے کے ہزاروں بچّے معیاری تعلیم کے حق سے محروم ہیں۔ پاکستان ڈسٹرکٹ ایجوکیشن رینکنگ 2017ء کے مطابق، ضلع کوہلو تعلیمی اسکور انڈیکس کے لحاظ سے مُلک کے 141 اضلاع میں 116ویں نمبر پر ہے۔ یہاں شرحِ خواندگی محض 32فی صد ہے، جب کہ صرف 12فی صد خواتین پڑھ اور لکھ سکتی ہیں۔

ضلع کوہلو میں تعلیمی نظام کی ابتری کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ یہاں قائم اسکولز میں سے 91فی صد پرائمری اسکولز ہیں، چند ایک ہی مڈل اور ہائی اسکولز موجود ہیں، جب کہ پورے ضلعے میں صرف ایک سرکاری کالج ہے، جو دو لاکھ کی آبادی والے ضلعے سے سخت ناانصافی کے مترادف ہے۔

دوسری جانب ضلع کوہلو میں کوئی یونی ورسٹی ہے اور نہ کوئی سب کیمپس، جس کی وجہ سے ضلعے کے ہزاروں غریب طلبہ انٹرمیڈیٹ کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ ضلعے میں لڑکیوں کی تعلیم تک عدم رسائی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اس کا سبب لڑکیوں کے اسکولز کی ناکافی تعداد ہے۔ ضلعے بھر میں قائم لڑکیوں کے اسکولز کا تناسب 20فی صد ہے، جس کی وجہ سے مقامی طالبات کی تعلیم تک رسائی ایک مشکل اَمر ہے اور اسی سبب ضلعے میں خواتین کی شرحِ خواندگی بھی کم ہے۔ علاوہ ازیں، مقامی اسکولز میں بجلی، بیت الخلا اور پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولتوں کی کمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، تو اس ناسازگار ماحول میں طلبہ کے لیے تعلیم حاصل کرنا مزید مشکل ہوجاتا ہے۔

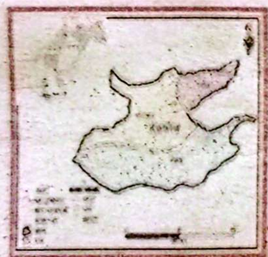

مذکورہ بالا مسائل کے سبب ضلع کوہلو کی نئی نسل کا مستقبل خطرات سے دوچار ہے، کیوں کہ حصولِ تعلیم کے لیے درکار بنیادی سہولتوں کے سبب بچّے صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع سے محروم ہیں۔ نتیجتاً، وہ جدید دُنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر نہیں چل سکتے، جہاں تعلیم ہی کو کام یابی کی کُنجی سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا، حکومت کو چاہیے کہ وہ کوہلو میں جاری تعلیمی بُحران سے نمٹنے کے لیے فوری ایکشن لے اور تعلیمی نظام میں سرمایہ کاری کرنے کے ساتھ مزید اساتذہ بھی بھرتی کرے۔ نیز، اساتذہ کی جدید خطوط پر تربیت کا اہتمام کیا جائے اور طلبہ کو وہ تمام وسائل اور سہولتیں فراہم کی جائیں کہ جو بڑے شہروں کے اسکولز کو میسر ہیں۔ نیز، لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے بھی خصوصی اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ حقیقتاً یہ ہماری اجتماعی ذمّے داری ہے کہ ضلع کوہلو کے بچّوں کو حصولِ تعلیم کے وہ تمام مواقع فراہم کیے جائیں، جن کے وہ مستحق ہیں۔